سوال

(311) بے اولاد بیوی کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا جو صاحب اولاد ہے اور اسکی پہلی بیوی فوت شدہ ہے ، اس کی دوسری بیوی موجود ہے جس کے بطن سے کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی ، اسے خاوند کے ترکہ سے کتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو اپنے فوت ہونے والے شوہر سے حصہ ملنے کی دو صورتیں ہیں :

1 اگر شوہر کی صلبی اولاد موجود ہے تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے : ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے ۔‘‘ [1] بیوی خواہ ایک ہو یا متعدد ، اس کے بطن سے اولاد ہو یا نہ ہو ، خاوند کی اولاد کی موجودگی میں اسے آٹھواں حصہ ملتا ہے ۔

2 اگر شوہر کی حقیقی اولاد نہیں تو بیوی یا بیویوں کو چوتھا حصہ ملتا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’ان بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے اس ترکہ سے جو تم چھوڑ جاؤ بشرطیکہ تمہاری اولاد نہ ہو ۔‘‘ [2]

بیوی خواہ ایک ہو یا متعدد ، اس کے بطن سے اولاد ہو یا نہ ہو ، خاوند اگر لاولد فوت ہوا ہے تو وہ چوتھے حصے کی حقدار ہے ۔ اس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ بیوی سے اولاد ہوئی ہے یا نہیں بلکہ مرنے والے شوہر کی اولاد کا اعتبار ہوتا ہے ، اگر وہ لاولد فوت ہوا ہے تو بیوی یا بیویوں کو ترکہ سے چوتھا حصہ اولاد ہے تو انہیں آٹھواں حصہ دیا جاتا ہے ۔ جب بیوی فوت ہوگی تو اس کے ترکے کی تقسیم کیلئے اس کی اولاد ہونے یا نہ ہونے کا اعتبار کیا جاتا ہے ۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء : ۱۲ ۔

[2] النساء : ۱۲ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:286

محدث فتویٰ